ایک اور گہرا گھاؤ ہمیں کرنل اقبال احمد خاں صاحب کی جدائی کا لگا۔ مرحوم رکن مجلس شوریٰ مرکزی و امیر جماعت اسلامی ضلع خوشاب تھے۔ کل من علیھا فان ہ ویبقی وجہ ربک ذوالجلال والاکرام۔

۲۰ فروری ۱۹۲۵ء کو نوشہرہ ضلع خوشاب میں ایک ایسے معزز علمی، دینی گھرانے میں ولادت پائی اور مہلتِ عمر یاتی ۳۰ نومبر ۱۹۸۹ء تک ملی، جہاں ان کو قاضی فضائل احمد مرحوم استاد عربی کا سایۂ پدری ملا۔ آپ کے دادا اپنے علاقے سون سکیسر کے معروف عالم دین، قاضی و مفتی تھے۔

میٹرک کی تعلیم کے بعد کرنل صاحب نے فوج کی ملازمت کر لی۔ اسی دوران میں داڑھی رکھی اور بڑی مشکلات کا سامنا استقامت سے کیا۔ جماعتِ اسلامی سے تعارف کا ذریعہ ایک مولوی صاحب کا مخالفانہ وعظ تھا۔ مولوی صاحب کے فرمودات کا حوالہ کرنل صاحب نے طلب کیا تو جواب گول۔ پھر اپنی کھٹک دل میں لیے ہوئے جماعت کے مقامی دفتر میں پہنچے اور وعظ کا ذکر کیا۔ اس پر انہیں رسائل و مسائل کا وہ حصہ دکھایا گیا، جس کا استفادہ بھی فرضی اور شرارۃً لکھا گیا تھا۔ مگر مولانا کے جواب پر وہ الزام نہیں آتا تھا جس کا ذکر وعظ میں کیا گیا تھا۔ تب کرنل صاحب نے جماعت کا پورا لٹریچر خرید کر پڑھا اور متفق بن گئے۔ ملازمت چھوڑنے کے بعد رکنیت اختیار کر لی۔ خوشاب کے علاقے میں دعوتِ حق کو پھیلانے اور ہر کس و ناکس کے مسائل حل کرنے کے لیے جذبۂ خدمتِ خلق کے تحت دوڑ بھاگ کرنے میں ایک نمونہ قائم کر دیا۔ آرام و آسائش ترک کر کے جیپ میں بیٹھ کر اکثر دوروں پر رہتے۔ ان کا خاص نقطۂ نظر یہ تھا کہ غلبۂ اسلام کے لیے تمام دینی گروہوں کو اتحاد کرنا چاہیے۔

بہانۂ اجل گردن توڑ بخار بنا۔ راولپنڈی ہسپتال میں پہنچائے گئے مگر